سوال

(682)امتحان میں کامیاب ہونے کی صورت میں جانور ذبح...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے امتحان سے پہلے ایک دن یہ نذر مانی تھی کہ اگر میں چھٹی جماعت سے پاس ہو کر ساتویں جماعت میں چلا گیا تو ایک جانور ذبح کروں گا ۔ میں کامیاب تو ہو گیا لیکن پہلے مرحلے میں نہیں (بلکہ) دوسرے مرحلہ میں توکیا اس صورت میں بھی مجھے جانور ذبح کرنا چاہیے یا نہیں ؟ اس بات کو چار سال ہوگئے ہیں اور میں نے ابھی تک نذر کو پورا نہیں کیا ۔ اسی طرح کی نذر میں نے یہ بھی مانی تھی کہ اگر میں مڈل سکول سے کامیاب ہو کر ہائی سکول میں پہنچ گیا تو جانور ذبح کروں گا توکیا اس امتحان سے کامیابی کی صورت میں مجھے ایک جانور ذبح کرنا ہوگا یا دو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے مطلق نذر مانی تھی اور پہلے مرحلہ میں کامیابی کی نیت نہیں کی تھی تو پھر آپ نذر پوری کریں ٗ جانور ذبح کر کے اللہ کیلیئے فقراء میں تقسیم کردیں اور اس میں سے کچھ بھی آپ یا آپ کے اہلخانہ نہ کھائیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ ۔ (صحیح بخاری)

''جس شخص نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے''۔

اور اگر آپ نے پہلے مرحلہ میں کامیابی کی صورت میں نذر مانی تھی اور آپ دوسرے مرحلہ میں کامیاب ہوئے تو اس صورت میں آپ پر کچھ لازم نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ ۔ (صحیح بخاری)

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کیلیئے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی''۔

اسی طرح جب آپ ہائی سکول میں پاس ہو جائیں تو اپنی نذر پوری کریں کیونکہ حضرت عائشہ ؓ کی مذکورہ بالا حدیث کا یہی تقاضا ہے ۔ اگر پہلی یا دوسری نذر سے آپ کی نیت اپنے اہل خانہ ٗ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو کھلانے کی ہے تو اپنی نیت کے مطابق عمل کریں ٗ جیسا کہ حضرت عمر فاروق ؓ سے مروی مذکورہ حدیث کا تقاضا ہے ۔

بھائی! آپ کو چاہیئے کہ دوبارہ نذر نہ مانیں کیونکہ نذر تقدیر الٰہی کو نہیں ٹال سکتی اور نہ ہی یہ کامیابی کے اسباب میں سے ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے نذر ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

«انه لایاتی بخیر وانما یستخرج به من البخیل" (صحیح بخاری)

''یہ کچھ بھلائی لے کر نہیں آتی' ہاں البتہ اس سے بخیل سے مال ضرور نکلوالیا جاتا ہے''۔

جیسا کہ صحیحین میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی حدیث میں ہے۔ ہم اپنے لیے اور آپ کیلیۓ اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]()

ج3ص544

محدث فتویٰ